دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: آدابِ مجلس

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مجلس کا مفہوم جان سکیں۔
- مجلس کے مقاصد اور ان کی اقسام (دینی، خوشی، غمی وغیرہ) کے پیشِ نظر ان میں شرکت کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ کسی خاص مقصد کے لیے جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۲ سے پہلے پیراگراف کے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- انھیں بتائیں مجلس کے لفظی معنی "بیٹھنے کی جگہ" کے ہیں۔ یعنی اصطلاح میں اس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ خاص مقصد کے لیے جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں دینِ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی فراہم کرتا ہے۔ یہاں تک کہ ہمیں مجلس میں بیٹھنے اور بات چیت کرنے کے طریقے بھی بتاتا ہے۔

  ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

  ترجمہ: مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو۔ خدا تم کو کشادگی بخشے گا اور جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو۔ (سورۃ المجادلۃ، آیت ۱۱)

- طلبہ کو اس آیت کے شانِ نزول کے بارے میں بتائیں کہ یہ آیت مجلس کے ذکر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ بیٹھے تھے اور کچھ نصیحت کی باتیں بیان فرما رہے تھے۔ اب اگر کوئی دوسرا شخص مجلس میں آتا تو پہلے سے موجود لوگ اپنی جگہ سے نہ ہٹتے کہ اس شخص کو جگہ مل جائے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا کہ اپنی مجالس میں کشادگی پیدا کرو تاکہ آنے والے کے لیے جگہ بن سکے۔
- طلبہ کو بتائیں مجالس مختلف اقسام کی ہوتی ہیں۔ تختہ تحریر پر مجالس کی اقسام لکھیں اور ستارے کے ہر کونے میں اس قسم کی مجالس کی مثالیں لکھ کر وضاحت کریں۔

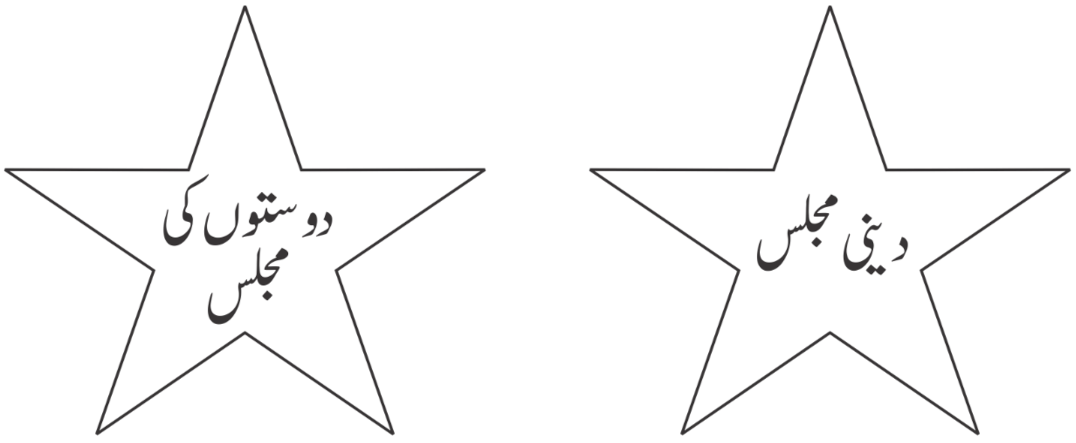

- طلبہ کو بتائیں ہر مجلس میں بیٹھنے کے کچھ آداب ہوتے ہیں۔ دینی مجلس میں شرکت کرنا باعثِ رحمت و برکت ہوتا ہے کیونکہ ایسی مجلس میں اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کا ذکر ہوتا ہے، خیر خواہی اور نیکی کا درس دیا جاتا ہے۔ جبکہ ایسی مجلس جہاں نیکی کی بجائے بُرائی کی دعوت دی جائے، میں شرکت سے اجتناب کرنا چاہیے۔
- انھیں تاکید کریں کہ دینی مجالس میں ضرور شرکت کریں اور اللہ کا ذکر کریں جبکہ بُری مجالس سے اجتناب کریں کیونکہ انسان جہاں بیٹھتا ہے وہیں کی صحبت کا اثر اختیار کرتا ہے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5 منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
کشادگی	کُ۔ شا۔ دَ۔ گی	فراخی۔ وسعت
دعوت دینا	دَع۔ وَت	کسی مجلس میں شرکت کی دعوت دینا۔ کھانے کے لیے بلانا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراًدہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو(ا) کے پہلے دو سوالوں کے جوابات طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھایا گیا سبق گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

اپنے ساتھیوں کو آدابِ مجلس پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: آدابِ مجلس

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مجلس کے آداب جان سکیں۔
- سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں آدابِ مجلس کے واقعات جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اسلام کے ابتدائی دور میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی اکثر مجالس مسجدِ نبوی میں ہوتیں۔ یہاں دینی تعلیم سے لے کر اُمت کے تمام مسائل کے حل اور بیرونی قبائل کے نمائندوں سے ملاقات، ہر طرح کی مجالس منعقد ہوتی تھیں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۲ سے متن "سیرت نبوی ﷺ" کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ مجلس کا آغاز اور اختتام اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ مجلس میں شریک ہر شخص کو مکمل توجہ دیتے تھے۔ اگر کوئی شخص آپ خاتم النبیین ﷺ کے سامنے اپنا کوئی مسئلہ پیش کرتا تو آپ خاتم النبیین ﷺ پوری توجہ سے بات سنتے تھے۔
- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ کی مجلس علم اور تربیت کی مجلس ہوتی تھی۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مجلسِ نبوی ﷺ میں نہایت ادب و احترام سے بیٹھتے اور خاموشی اور توجہ سے آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات سنتے۔

- اُنھیں مجلس کے آداب بتائیں جن میں سرِفہرست دوسروں کو سلام کرنا ہے۔یعنی کسی مجلس میں جائیں تو پوری مجلس کو سلام کریں۔ مجلس میں تنگ دلی اور خود غرضی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔نئے آنے والوں کو جگہ دینی چاہیے۔
  - مجلس میں سرگوشی نہیں کرنی چاہیے۔
  - مجلس میں کسی کی دل آزاری نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی مذاق اُڑانا چاہیے۔
  - مجلس میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جانا چاہیے۔
  - مجلس ختم ہونے سے پہلے دُعامانگنی چاہیے۔
  - طلبہ کو مجلس سے اُٹھنے کی دُعاپڑھائیں اور زبانی یاد کروائیں۔ ''سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْھَدُأَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ'' (سنن ابی داؤد: ۴۸۵۹)

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
تہمت	تُہ۔مَت	جھوٹا الزام۔بہتان
مخاطب	مُ۔خا۔طَب	جس سے بات کی جائے

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر مختصراًدُہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے مشق جزو(ا) کا سوال (۳) زبانی سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

مختلف مجالس کا مشاہدہ کریں اور ان کی فہرست مرتب کریں کہ وہاں کن آداب کا خیال رکھا جاتا ہے؟

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

۱. مجلس کے لفظی معنیٰ ہیں "__________" ۔

۲. مجلس میں جہاں __________ مل جائے، وہاں بیٹھ جانا چاہیے۔

۳. مجلس سے مُراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ کسی خاص __________ کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

۴. ہمارے پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم __________ کا آغاز اور اِختتام اللہ تعالیٰ کے ذِکر سے کرتے تھے۔

سوال 2: آداب مجلس پر عمل کرنے کے فوائد لکھیں۔

____

____

____

____

____

دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: وقت کی پابندی

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- وقت کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- نظامِ فطرت سے وقت کی پابندی کے اُصول سیکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے، ہر پہلو میں نظم و ضبط اور اخلاقیات سکھاتا ہے۔ اسی طرح دینِ اسلام نے ہمیں پابندی وقت کی بھی تعلیم دی ہے۔ ہر کام کو صحیح اور اس کے مقررہ وقت پر کرنا، پابندیِ وقت کہلاتا ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۵ کے پہلے تین پیرا گراف کے متن کی پڑھائی کرائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں وقت کی پابندی وہ طریقہ کار ہے جس پر انسان کی فلاح و کامرانی منحصر ہے۔ وقت ایسی قیمتی اور بیش قیمت دولت ہے کہ اگر اس کو ایک دفعہ کھو دیں تو عمر بھر واپس نہیں لا سکتے۔
- انھیں بتائیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر مختلف اوقات کی قسم کھائی ہے جس سے وقت کی اہمیت اُجاگر ہوتی ہے۔ سورۃ الفجر میں وقت فجر کی قسم کھائی ہے۔

  ترجمہ: اس صبح کی قسم جس سے ظُلمت چھٹ گئی۔ (سورۃ الفجر: آیت ۱)

  اسی طرح اللہ تعالیٰ نے رات اور دن کی قسم بھی کھائی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

  ترجمہ: رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔ اور دن کی قسم جب وہ چمک اُٹھے۔ (سورۃ الیل: آیت ۱۔ ۲)

- انھیں بتائیں ان آیات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کے ماہ و سال کو معمولی اور حقیر نہ سمجھو۔ اسکے ایک ایک لمحے کا تم سے روزِ قیامت حساب ہونا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں نظامِ فطرت بھی وقت کا پابند ہے۔ سورج کے نکلنے اور غروب ہونے کا وقت مقرر ہے اسی طرح رات اور دن اپنے اپنے مقررہ وقت پر آتے ہیں۔ موسموں کی تبدیلی کا ایک خاص وقت مقرّر ہے۔ مختصراً یہ کہ اس کائنات میں ہر شعبہ پابندیٔ وقت کے اصولوں کی نمائندگی کر رہا ہے۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے نظام کے مطابق ہم بھی وقت کے پابند ہوں۔ نظم و ضبط اور وقت کی پابندی قوموں اور معاشرے کی ترقی و فلاح کے لیے لازم ہے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
شعار بنانا	شِ۔عار	طریقہ۔ طور

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کے پہلے دو سوالات کے جوابات طلبہ سے زبانی سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

وقت کی پابندی پر تقریر تیار کریں اور کمرا جماعت میں سنائیں۔